



جرمن قانون کے بنیادی اصول اور اقدار

جرمنی ایک جمہوری آئینی ریاست ہے

ریاست بذریعہ قانونی ضابطہ اس بات کا کنٹرول کرتی ہے کہ جرمنی میں کس چیز کی اجازت ہے اور کس چیز کی پابندی ہے۔
قوانین پارلیمنٹ پاس کرتی ہے، پارلیمنٹ کے رکن جرمن شہری منتخب کرتے ہیں۔

جرمنی آزادی اور مساوات پر مبنی ایک ملک ہے۔

ہمارا آئین ہر ایک شخص کے بنیادی حقوق کی ضمانت دیتا ہے۔ ریاست اس کا احترام اور اس کی حفاظت کرتی ہے۔

جرمنی میں ہر شخص کو جسمانی سالمیت کا حق ہے۔

کسی کو یہ حق نہیں کہ وہ کسی دوسرے شخص کو جسمانی نقصان پہنچائے۔ خاندان میں جیسا کہ میاں بیوی یا بچوں کیلئے
بھی یہی اصول ہے۔

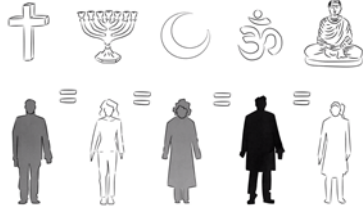
جرمنی میں قانون کے سامنے سب برابر ہیں۔

خواہ غیر ملکی یا جرمن، خواہ امیر یا غریب، جرمن عدالتوں اور محکموں میں
سب سے برابر سلوک کیا جاتا ہے۔



جرمنی میں مردوں اور عورتوں کے مساوی حقوق ہیں۔

ان کے حقوق اور فرائض ایک جیسے ہیں۔ پیشہ میں،
ازدواجی زندگی یا پارٹنرشپ میں اور خاندان میں۔



جرمنی میں مذہبی اور عقائدی آزادی ہے۔

ہر شخص کا آزاد فیصلہ ہے کہ اگر یقین کرے
تو وہ کس مذہب پر کرے۔

تمام مذاہب مساوی حقوق پر ایک دوسرے کے ساتھ
کھڑے ہیں اور ایک دوسرے کا احترام کرتے ہیں۔

جرمنی میں ہر شخص کو اپنی رائے کا اظہار کرنے کی آزادی ہے۔

ہر شخص اپنے خیالات کا اظہار کر سکتا ہے جب تک وہ اس وجہ سے قانون کی خلاف ورزی نہیں کرتا، یعنی اگر وہ نفرت اور
تشدد کا اعلان کرتا ہے یا دوسرے انسانوں کی ذاتی توہین کرتا ہے۔

جرمنی میں قانون نافذ کرنے کی ذمہ داری صرف ریاست

کی ہوتی ہے۔

قانون کو اپنے ہاتھ میں لینا منع ہے۔ اگر کسی کے حقوق چھینے جائیں
تو پولیس اور عدلیہ اس کی مدد کرتی ہے۔
یہ دیانتدار ہوتے ہیں رشوت نہیں لیتے اور سختی سے قانون کے مطابق
حق کا فیصلہ کرتے ہیں



فلم " اتفاق سے رہنا. قانون کی پابندی کرنا. آزادی سے جینا. جرمن آئینی

ریاست اس طرح چلتی ہے۔

www.justiz.bayern.de ہماری ویب سائٹ پر اس فلم میں جرمنی میں قابل اطلاق قانون کی

بنیادی خصوصیات کو تین منٹ میں سمجھایا گیا ہے۔

